القران تدبر و عمل

27 مئی 2018

سورة المعارج

الوقفات التدبرية

10.وَ الَّذِیۡنَ ہُمۡ بِشَہٰدٰتِہِمۡ قَآئِمُوۡنَ ﴿۳۳﴾

عبادات کی تمام اقسام یعنی نماز, روزہ, حج,زکوۃ وغیرہ ہر چیز کے ساتھ صرف ایک اللہ کی عبادت کی جا ئے.

ہمارا عمل لا الہ الا اللہ کہنے کی گواہ کو ثابت کرتاہو.

ایمان میں 3 اہم چیزیں ہوتی ہیں.

▪اللہ سبحانہ وتعالی کے بارے میں علم ہونا.

▪اللہ پر یقین ہونا.

▪عمل سے اپنے ایمان کی گواہی دینا.

علم کے ساتھ یقین بہت سے لوگوں میں موجود ہوتا ہے لیکن اصل میں عبادت اس کی سچائی ثابت کرتی ہے.

▫ جیسے مسلمان کلمہ پڑھ کر اس پر یقین رکھتے ہیں لیکن نمازوں کی پابندی نہیں کرتے ایسے لوگ Red Zone میں ہوتے ہیں , بعض صرف فرائض کی ادائیگی تک محدود رہتے ہیں یہ Yellow Zone میں ہیں جبکہ کچھ فرائض کے ساتھ نوافل کا بھی اہتمام کرتے ہیں یہ Green Zone میں ہیں.

جائزہ : میں کس Zone میں ہوں. کیا میرا عمل لا الہ الا اللہ کی گواہی دیتا ہے.

▪ ایسے شخص کا جہنم کی آگ میں داخلہ ناممکن ہےجو اپنی گواہی کو عمل سے ثابت کردے.

▪لوگوں میں سے بعض ایسے ہوتےہیں

جنکی گواہی مر چکی ہوتی ہے, بعض کی گواہی سوئی ہوئی ہوتی ہے اگر اس کو علم, عمل اور ماحول کے ذریعے بیدار کیا جا ئے تو وہ جاگ اٹھتی ہے.

▫جیسا کہ آج کل تراویح میں قیام, لا الہ الا اللہ کا عملی ثبوت ہے.

▫ایمان کی 70 سے اوپر شاخیں ہیں گویا 70 سے زائد کاموں کے ذریعے اپنے ایمان کی گواہی دی جاسکتی ہے.

11.الَّذِیۡنَ ہُمۡ عَلٰی صَلَاتِہِمۡ دَآئِمُوۡنَ o

وَ الَّذِیۡنَ ھمۡ عَلٰی صَلَاتِہِمۡ یُحَافِظُوۡنَ ﴿۳۴﴾

اس سورۃ میں نماز کے بارے میں تکرار آئی ہے لیکن ان دو آیات میں دو الگ الگ الفاظ کا استعمال ہوا ہے.

دَآئِمُوۡنَ سے مراد ہےکہ وہ نماز چھوڑ کر کسی اور چیز میں مشغول نہیں ہوتے

یُحَافِظُوۡنَ ان امور کی حفاظت کرتے ہیں جس کے بغیر نماز مکمل نہیں ہوتی.

نماز کی قبولیت کی شرائط

▪جسم, لباس اور نماز کی جگہ پاک ہو.باوضو اورقبلہ رخ ہو, نماز کا وقت داخل ہو چکا ہو اور ستر کے تقاضے پورے ہوں.

▪نماز میں عورت کے لیے ہاتھ اور چہرے کے علاوہ پورا جسم ستر ہے.

▪نماز میں عورت کے ستر کے تقاضے کے طور پر اسکے ٹخنے ننگے نہ ہوں ,چست اور شفاف لباس نہیں ہونا چاہیے. جسم کے ساتھ ساتھ بالوں کا ڈھانپنا بھی ضروری ہے.

جائزہ: جس نماز کی میں نے حفاظت نہیں کی کیا وہ نماز روز قیامت میری حفاظت کرے گی.

12.كَلَّا ؕ اِنَّا خَلَقۡنٰهُمۡ مِّمَّا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۳۹﴾

اس کلام کے بیان کے تین مقاصدہیں.

▫انسان کوحقیر بیان کرنا اور تکبر کا رد کرنا.

▫کفار کی اس امید کا رد کرنا کہ "وہ جنت میں داخل ہوجائیں گے ".

کیونکہ کہا گیا ہے کہ " ہم نے تمہیں بھی اسی چیز سے پیدا کیا جس سے باقی لوگوں کو پیدا کیا گیا ہے". صرف نیک اعمال کرنے والے ہی جنت میں داخلے کے مستحق ہیں.

▫اس آیت سے حجت لی گئی ہے کہ جس رب نے انہیں حقیر پانی سے پیدا کیا وہ اس بات پر بھی قادر ہے کہ انہیں دوبارہ پیدا کردے.

13. فَذَرۡهُمۡ يَخُوۡضُوۡا وَ يَلۡعَبُوۡا حَتّٰى يُلٰقُوۡا يَوۡمَهُمُ الَّذِىۡ يُوۡعَدُوۡنَ ﴿۴۲﴾

حق کے خلاف باطل کے ساتھ بحث و مباحثہ کرنا,علم نافع کی ضد ہے.

کھیل کود محنت کی ضد اور عمل صالح کے خلاف کام ہے.

پس ایسا شخص حق کے ساتھ بات نہیں کرتا, نہ ہی اس کے اعمال درست ہوتے ہیں. یہی حال اس انسان کا ہے جو رسول کی لائی ہوئی شریعت سے روگردانی کرے.

14.خَاشِعَةً اَبۡصَارُهُمۡ تَرۡهَقُهُمۡ ذِلَّةٌ ؕ ذٰلِكَ الۡيَوۡمُ الَّذِىۡ كَانُوۡا يُوۡعَدُوۡنَ ﴿۴۴}

اس سورۃ کا اختتام شدید وعید کے ساتھ کیا گیا جو اس سوال کی تائید کرتاہے جو سورۃ کے آغاز میں کیا گیا تھا.

جو لوگ اللہ کے عذاب کو ہلکا اور بعید سمجھتے ہیں وہ اس سورۃ کو پڑھ لیں اور اپنے انجام کے بچاؤ کے لیے تیاری کرلیں.

العمل بالآیات (عمل کے نکات)

1.دعا مانگیۓ: اَللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ لِأَحْسَنِ الْأَخْلَاقِ لَا یَھْدِیْ لِأَحْسَنِھَا اِلَّا أَنْت.

اے اللہ! مجھے اچھے اخلاق کی ہدایت عطا فرما تیرے سوا کوئی اچھے اخلاق کی ہدایت نہیں دے سکتا.

2.مسجد میں باجماعت نماز ادا کرنے میں اپنی نماز کی حفاظت کریں.

3.کوئی چیز صدقہ کریں.

4.کسی امانت کی ادائیگی کو یاد کریں اور اس کو پورا کریں.

5.دعا کیجۓ:اللّٰھُمَّ اِنِّی اعوذُ بِرِضَاکَ مَن سَخَطِکَ،وَ بِعَفوِکَ مِن عُقُوبَتِکَ، وَ بِکَ مِنکَ،لَا اُحصِی ثَنَاءً عَلَیکَ، اَنتَ کَمَا اَثنَیتَ عَلَی نَفسِکَ.

6.دعا مانگیۓ: اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ أَعُوْذُبِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَتَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ وَفُجَاءَةِ نِقْمَتِكَ وَجَمِيْعِ سَخَطِكَ

اے اللہ! بےشک میں تیری پناہ لیتا ہوں اس بات سے کہ تیری دی ہوئی کوئی نعمت چھن جاۓ یا تیری دی ہوئی عافیت پلٹ جاۓ یا تیراکوئی ناگہانی عذاب آجاۓ اور تیرے تمام غصے اور ناراضگیوں سے تیری پناہ لیتا ہوں.

التوجیھات

▪اِنَّھُمۡ یَرَوۡنَہٗ بَعِیۡدًا ﴿۶﴾

قیامت کے دن پر اور اس کے قریب ہونے پر یقین ہونا اہل ایمان کو عمل پر ابھارتا ہے.

▪اِلَّا الۡمُصَلِّیۡنَoالَّذِیۡنَ ھمۡ عَلٰی صَلَاتِھِمۡ دَآئِمُوۡنَ ﴿۲۳﴾

خشوع وخضوع والی نماز انسان کو مایوسی اور جزع فزع سے بچاتی ہے.

▪وَ الَّذِیۡنَ ھمۡ لِاَمٰنٰتِھِمۡ وَ عَھۡدِھمۡ رٰعُوۡنَ ﴿۳۲﴾

عہد پورا کرنا اور امانت میں خیانت نہ کرنا.

▪وَ الَّذِیۡنَ ھمۡ لِفُرُوۡجِھمۡ حٰفِظُوۡنَoاِلَّا عَلٰۤی اَزۡوَاجِھِمۡ اَوۡ مَا مَلَکَتۡ اَیۡمَانُھمۡ فَاِنَّھمۡ غَیۡرُ مَلُوۡمِیۡنَoفَمَنِ ابۡتَغٰی وَرَآءَ ذٰلِکَ فَاُولٰٓئِکَ ھُمُ الۡعٰدُوۡنَ ﴿۳۱﴾

نفس کی حرام شہوت اور خواہشات سے حفاظت کرنا.

▪فَلَآ اُقۡسِمُ بِرَبِّ الۡمَشٰرِقِ وَ الۡمَغٰرِبِ اِنَّا لَقٰدِرُوۡنَ٥عَلٰۤی اَنۡ نُّبَدِّلَ خَیۡرًا مِّنۡہُمۡ ۙ وَ مَا نَحۡنُ بِمَسۡبُوۡقِیۡنَ ﴿۴۱﴾

ان آیات میں اللہ تعالی کی قدرت و عظمت کا بیان ہے.

▪یَوۡمَ یَخۡرُجُوۡنَ مِنَ الۡاَجۡدَاثِ سِرَاعًا کَاَنَّہُمۡ اِلٰی نُصُبٍ یُّوۡفِضُوۡنَ٥خَاشِعَۃً اَبۡصَارُہُمۡ تَرۡہَقُہُمۡ ذِلَّۃٌ.

ان آیات کے ذریعے ذلت اور تیزی کے ساتھ قبروں سے نکلنے کے حال کی یاد دہانی کروائی گئی ہے.

کبھی عمل کے ذریعے خاموش نصیحت بھی بہت پراثر ہوتی ہے.

سورة نوح

اس سورة میں نہایت صابر انسان کا ذکر ہے.نوح علیہ السلام کتنے طویل عرصه تک لوگوں کو اللہ کی طرف بلاتے رہے لیکن سوائے چند لوگوں کے کسی نے بات نہ مانی.

مکی سورة, 28 آیات اور 2 رکوع ہیں.

اس سورة میں نوح علیہ السلام کا واقعہ تفصیل سے بیان کیا گیا ہے اسی مناسبت سے اس سورة کا نام نوح ہے.

سورة یوسف میں یوسف علیہ السلام کا واقعہ اور سورة نوح میں نوح علیہ السلام کا تذکرہ ایک ہی جگہ تفصیل سے بیان کیا گیا ہے.

▫اصل نام عبدالغفار تھا,نوح نام اس لیے رکھا گیا کہ وہ رات کے پچھلے پہر اللہ تعالی کے حضور بہت روتے تھے.

▫نوح علیہ السلام,آدم علیہ السلام کےبعد پہلے نبی تھے ایک حدیث کے مطابق ان دونوں کا درمیانی عرصہ 10 صدیوں پر محیط ہے.

▫جزیرۃعرب میں مبعوث ہوئے, بعثت کے وقت ان کی عمر 40 سال یا ایک روایت کے مطابق 350 سال تھی.

▫اولوالعزم پیغمبروں میں سے ایک ہیں.

اِنَّاۤ اَرۡسَلۡنَا نُوۡحًا اِلٰی قَوۡمِہٖۤ اَنۡ اَنۡذِرۡ قَوۡمَکَ مِنۡ قَبۡلِ اَنۡ یَّاۡتِیَہُمۡ عَذَابٌ اَلِیۡمٌ ﴿۱﴾

نوح علیہ السلام کی رسالت صرف اپنی قوم کے لیے تھی.

اَنِ اعۡبُدُوا اللّٰہَ وَ اتَّقُوۡہُ وَاَطِیۡعُوۡنِ ۙ﴿۳﴾

اپنی قوم کو ایک اللہ کی عبادت, تقوی اور رسول کی اطاعت کا پیغام دیا.

تمام انبیاء کی بنیادی تعلیم یہی تھی کہ صرف ایک اللہ کی عبادت کرو, اس کے ساتھ شریک نہ ٹھراؤ, اسی کی رسی کو مضبوطی سے تھامے رہو اور آپس میں تفرقہ نہ کرو.

▪سارے ظاہری, باطنی اعمال اللہ کی پسند کے مطابق کرنا ہی عبادت ہے.

▪عبادت بندوں پر اللہ کا حق ہے.

▪دعوت دین میں لوگوں کو سب سے پہلے اللہ کی عبادت کی طرف بلانا چاہیے.

▪عبادت کے بارے میں قبر میں بھی سوال ہوگا.

▪عبادت ہمارے اقوال اور افعال سب کا احاطہ کرتی ہے.

عبادت کے فوائد

- اللہ کو راضی کرنےوالا عمل ہے.
- عبادت گزار عرش کے سائے تلے ہوگا.
- جنت میں داخلے کا ذریعہ ہے.

تقوی جن چیزوں کو کرنے کا حکم دیا گیا ہے وہ کرنا اور جس سے روکا گیا ہے اس سے رک جانے کا نام ہے.

تقوی کے فوائد

- ہدایت,اللہ تعالی کی محبت, اس کا ساتھ اور اللہ کی دوستی نصیب ہوگی.
- روزقیامت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ساتھ ملے گا.
- خوف و غم سے نجات کا باعث ہے.
- رزق میں اضافہ اور معاملات میں آسانی کا ذریعہ ہے.
- گناہوں کی معافی, اجر عظیم, آخرت میں نجات اور جنت میں داخلے کی کنجی ہے.

رسول کی اطاعت دراصل اللہ تعالی کی اطاعت ہے, اس کے نتیجے میں اللہ تعالی کی محبت حاصل ہوتی ہے اور رسول کے طریقے سے انحراف سراسر گمراہی ہے.

اسٹاف ممبر

اکیڈمیک ڈپارٹمنٹ

(کراچی ریجن)